© rasailojaraid.com

شاہ محمد یعقوب صاحب حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ کے ایک بلند پایہ بزرگ اور صوفی تھے، ابھی گذشتہ سال ہی میں ۷۰ برس کی عمر میں آپ کا انتقال بھوپال میں ہوا ہے، مولانا علی میاں کو جناب موصوف کے ساتھ عقیدت پیدا ہوگئی اور بھوپال آنا جانا شروع کردیا۔ وہاں مختلف مجلسوں میں جو کچھ سنا اسے قلمبند کرتے رہے چنانچہ یہ کتاب اسی قسم کی ۲۸ مجلسوں کے ملفوظات عالیہ پر مشتمل ہے ان ملفوظات کی قدر و قیمت کا اندازہ بجا طور پر ان کے مطالعہ سے ہی ہوسکتا ہے حضرات صوفیائے کرام کا عام طریقہ یہی ہے کہ روزمرہ کی زندگی کے واقعات و حوادث بزرگان دین کے قصے اور کہانیاں، قرآن مجید کی آیات اور احادیث، سیرت طیبہ اور صحابۂ کرام کے اعمال و افعال ان سب چیزوں سے حسب ضرورت و موقع کام لیکر باتوں باتوں میں اسلام کی اخلاقی اور روحانی تعلیمات کو سامعین کے قلب و دماغ میں جاگزیں فرماتے ہیں، یہی طریقہ جناب ممدوح کا بھی تھا اور اس بنا پر اس کا اثر ہوتا تھا، اسلاف میں بزرگوں کے ملفوظات کو قلمبند کرنے کا عام رواج تھا لیکن اب ادھر ایک عرصہ سے یہ رسم مفقود ہے اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے فاضل مرتب کو جن کے خود اہل باطن ہونے میں شبہ نہیں ہے کہ انھوں نے اس رسم کا احیا کر کے اسلاف کی یاد تازہ کردی موصوف نے اصل ملفوظات کے علاوہ مجددی خاندان، اس کا اثر و نفوذ اور صاحب ملفوظات کے خاندانی اور شخصی حالات و سوانح پر جو ایک طویل مقدمہ لکھا ہے علمی اور تاریخی حیثیت سے وہ بجائے خود نہایت مفید اور بصیرت افروز ہے، عوام و خواص ہر ایک کو کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے

مسلم پرسنل لا اور اسلام کا عائلی نظام از مولانا شمس تبریز خاں

تقطیع متوسط ضخامت ۲۶۳ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد -/۵

پتہ:- مجلس تحقیقات و نشریات اسلام ندوۃ العلماء لکھنؤ،

آج کل مسلم پرسنل مسلمانوں میں عام طور پر موضوع بحث بنا ہوا ہے، یہ کتاب

© rasailojaraid.com